نقشِ نعلینِ مُبارَکین

کی بَرکات

20 August 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

20 اگست، 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 6 ربیع الاوّل شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

نقشِ نعلینِ مُبارَکَین کی بَرَکات

﴿نَعْلَیْن اور نقشِ نعلِ پاک کے فضائل و برکات کا بیان﴾

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

...قرآنِ کریم کی روشنی میں نعلِ پاک کے فضائل صفحہ: 06

...رِضائے اِلٰہی پانے کا نسخہ صفحہ: 14

...نقشِ نعلِ پاک کی برکات صفحہ: 17

...انبیائے کرام کے نعلین باعثِ سکون ہوتے ہیں صفحہ: 20

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر بن خطّاب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: چمکتی ہوئی رات اور روشن دِن میں مجھ پر درود بھیجو، بیشک تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے، میں تمہارے لیے دُعا مانگتا اور اِسْتِغْفار کرتا ہوں۔[1]

وضاحت: چمکتی رات سے مراد شبِ جمعہ اور روشن دِن سے مراد جمعۃُ المُبارَک ہے۔[2]

آنکھوں سے کیا دَرْیا جارِی اور لب پہ دُعا پیاری پیاری
رَو رَو کے گزاری شب ساری، اے حامِیِٔ اُمّت کیا کہنا...!!

سُبْحٰنَ اللّٰہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کتنی پیاری فضیلت ہے، پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہم گنہگاروں کے لیے دُعائیں بھی فرماتے ہیں، اِسْتِغْفَار بھی فرماتے ہیں۔ دُعائے مصطفےٰ کی تو ماشَآءَ اللّٰہ! شان ہی یہ ہے کہ بس ہاتھ اُٹھنے کی دَیر ہوتی ہے، سب

1 ...الدر المنضود، الفصل الرابع، صفحہ:93۔
2 ...الدر المنضود، الفصل الرابع، صفحہ:93۔

بگڑیاں بن جاتی ہیں۔ مولانا حَسَن رضا خان صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں نا؛

مَقْبُول ہیں اَبْرو کے اِشارے سے دُعائیں | کب تیر کماندارِ نبوت کا خطا ہو[1]

یعنی محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے اَبْرُو (بَھووں) مبارک کا بَس اِشارہ ہی ہو جائے تو دُعائیں پُوری ہو جاتی ہیں، یہ وہ مُقَدَّس تِیر ہے جو کبھی خطا کھاتا ہی نہیں ہے۔

غور فرمایئے! جب رسولوں کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہمارے لیے دُعا فرمائیں گے تو کیونکر بگڑیاں نہیں بنیں گی، اِس لیے ہمیں چاہیے کہ درودِ پاک کی عادَت بنائیں، خصوصًا شبِ جمعہ (یعنی جمعرات و جمعہ کی درمیانی رات) اور جمعہ کے دِن کَثْرت سے درود شریف پڑھا کریں۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔

حکم حق ہے پڑھو! درود شریف | چھوڑو مت غافِلو! درود شریف
پڑھ کے ایک بار، پاؤ دس رحمتیں | خُوب سَودا ہے لو! درود شریف
خُود خُدا بھیجتا ہے اُن پر درود | تم بھی بھیجا کرو! درود شریف
آخرت کے سفر کو اے بیدلؔ! | نَوِشْتَہ تم لے چلو! درود شریف[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 207۔
2 ...نورِ ایمان، صفحہ: 39۔
3 ...بخاری، کِتَابُ بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ربیع الاَوَّل شریف کا بابَرَکت مہینا اپنی برکتوں سے ہمیں نواز رہا ہے، ہر طرف دُھوم ہے، اُن کا ذِکرِ پاک تو کبھی رُکتا ہی نہیں، کم ہوتا ہی نہیں ہے، البتہ! ربیع الاَوَّل عاشقوں کے دِل اور زِندہ کر دیتا ہے، جگہ جگہ محافِلِ میلادِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سج رہی ہیں، عاشقانِ رسول اپنے اپنے گھروں کو ذِکرِ مصطفےٰ سے جنّت نُما بنانے کی کوششوں میں مَصرُوف ہیں۔ اللہ پاک ہمیں اس مقدّس، مبارَک مہینے کی خوب برکتیں نصیب فرمائے۔

جب تلک یہ چاند تارے جھلملاتے جائیں گے | تب تلک جشنِ وِلادت ہم مناتے جائیں گے [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج ہم اپنی قسمت کا ستارہ چمکائیں گے یعنی آج نَعْلَیْنِ شَرِیْفَیْن کا ذِکرِ خیر کرنے اور سُننے کی سَعادت پائیں گے۔

میں ابتدا ہی میں لفظِ نَعْلَیْن کا معنیٰ عرض کر دیتا ہوں، بیان میں بار بار عرض نہیں کروں گا، کیونکہ نَعْلَیْن کی جگہ ہمارے ہاں اُردو میں جو لفظ استعمال ہوتا ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے حق میں وہ لفظ بولنا اگرچہ جائِز ہو مگر دِل گوارا نہیں کرتا۔ نَعْل عربی زبان کا لفظ ہے، اس کا معنیٰ ہوتا ہے: **جُوتا۔ نَعْل:** ایک پاؤں کا جُوتا۔

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 416۔

نَعْلَیْن: دونوں پاؤں کے جُوتے۔

تَو آج ہم پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُقَدَّس نَعْلَین کا ذِکْر کریں گے۔

ضِیائے فلک

سُبْحٰنَ الله! کیا شانِ نَعْلَیْنِ مصطفےٰ ہے۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ لکھتے ہیں نا:

تمہارے ذرّے کے پَرْتَو سِتَار ہائے فَلَک | تمہارے نَعْل کی ناقِص مِثَل ضیائے فلک[1]

وضاحت: اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کے عشق کا مقام دیکھیے! پَرْتَو کا معنیٰ ہوتا ہے: عکس۔ ہم آئینے کے سامنے کوئی چیز کریں تو اُس چیز کا عکس آئینے کے اندر نظر آتا ہے، آپ بھی جانتے ہیں کہ آئینے کے اندر جو نظر آرہا ہے، وہ کوئی چیز نہیں ہے، اَصْل چیز ہمارے ہاتھ میں ہوتی ہے، اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی چیز کو ہٹائیں گے، آئینے سے عکس بھی ہٹ جائے گا۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرمارہے ہیں: یہ جو آسمان پر ستارے نظر آتے ہیں، رات کو خُوب جگمگاتے ہیں، اندھیری رات کو حَسِین بنادیتے ہیں، عشق کے لہجے میں کہہ رہے ہیں: یارسولَ الله صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ آسمان گویا ایک آئینہ ہے اور آپ کے مقدّس پاؤں سے چُھو کر جو ذَرّے جھڑتے ہیں، آسمان میں اُن ذرّوں کا جو عکس بنتا ہے، وہ ستاروں کی شکل میں نظر آتا ہے۔

اور کتنی خوبصُورت بات کہی:

تمہارے نعل کی ناقص مثل ضیائے فلک

وضاحت: ضیائے فلک سے یہاں مراد: سُورج ہے۔ یعنی یارسولَ الله صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کی مثل ہونا تو بہت ہی دُور کی بات، آپ کے نَعْلِ پاک کی بھی کامِل واَکمل مثل کائنات کی وُسعتوں میں کوئی چیز نہیں ہوسکتی، ہاں! نعلِ پاک کی ایک ناقِص سی مثل یہ چمکتا، دمکتا

1... حدائقِ بخشش، صفحہ: 73۔

سُورج ہے کہ یہ دُنیا بھر کو روشنی بانٹنے والا سُورج آپ کے نَعلِ پاک کا مقابلَہ تو کر ہی نہیں سکتا، ہاں! اس کی چمک دمک دیکھ کر، اس کا نُور دیکھ کر، اس کی روشنی دیکھ کر ذرا شُبہ سا ہوتا ہے کہ جیسے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نَعلِ پاک چمک رہی ہو۔

قرآنِ کریم کی روشنی میں نَعلِ پاک کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نَعْلَیْنِ شَرِیْفَیْن کی عِزّت و عظمت کا اندازہ لگایئے! اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں مَٹّی کے اُن ذَرّوں کی قسم ارشاد فرمائی ہے، جو راہ چلتے وقت نَعْلَیْنِ شَرِیْفَیْن کے ساتھ لگ جایا کرتے تھے۔ جی ہاں! ارشاد ہوتا ہے:

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِۙ(۱) وَ اَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِۙ(۲) (پارہ:30، سورۂ بَلَد:1-2)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: مجھے اِس شہر کی قسم جبکہ تم اس شہر میں تشریف فرما ہو۔

یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے شہرِ پاک کی قسم...!!

یہ قسم کیوں اُٹھائی گئی؟ مکّہ پاک کو یہ شان کیوں ملی کہ اللہ پاک نے اس شہر کی قسم ذِکْر فرمائی؟ ❁ یہاں کعبہ ہے ❁ یہاں صفا مروہ ہے ❁ یہاں مِنیٰ ہے ❁ یہاں حطیم ہے ❁ یہاں مقامِ ابراہیم ہے۔ کیا اسی لیے یہ شرف ملا؟ نہیں...! نہیں...!! فرمایا: اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہمیں اس شہر کی قسم...!! اس لیے کہ اس شہر کی گلیوں میں آپ چلا کرتے ہیں، اس شہر کی مَٹّی نے آپ کے نَعْلَیْنِ شَرِیْفَیْن کے بَوسے لیے ہیں۔

یاد فرما کر قسم حق نے زمینِ پاک کی | خاکِ نعلِ مصطفےٰ کو تاجِ شاہاں کر دیا[1]

سُبْحٰنَ اللہ! جن ذَرّوں کی قسم رَبِّ کائنات ارشاد فرمائے، بھلا اُن ذَرّوں کی مثال

1... قبالۂ بخشش، صفحہ:19

کائنات میں کہاں مل سکتی ہے؟ اس لئے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کہا:

تمہارے نعل کی ناقص مثل ضیائے فلک

حضرت عبد اللہ بن مسعود کا ذکرِ خیر

ایک پتے کی بات عرض کروں؛ یہ جو اعلیٰ حضرت نے فرمایانا؛

تمہارے ذرّے کے پرتَو ستار ہائے فلک

یہ کوئی محض شاعرانہ بات نہیں ہے، یہ حقیقت ہے۔ جی ہاں! یہ بالکل سچّی، پکّی، مانی ہوئی حقیقت ہے۔ اس شعر میں ذَرّے سے مراد ذَرَّہ نہیں ہے، ستارے سے مراد ستارہ نہیں ہے، فلَک سے مراد فلَک نہیں ہے۔ میں وضاحت کرتا ہوں:

صحابی ہوئے ہیں: حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ۔ بہت بڑی شان والے صحابی ہیں۔ ❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہر نبی علیہ السَّلام کو 7 رفیق عطا کیے جاتے ہیں مگر تمہارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو 14 رفیق دیئے گئے۔ عرض کیا گیا: وہ کون کون ہیں؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُن 14 کے نام لیے اور ان میں فرمایا: ایک عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ بھی ہیں۔ (1)

❁ حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ مفتی تھے، یعنی جیسے ہمارے ہاں مفتیانِ کرام ہوتے ہیں، ایسے ہی صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم میں کچھ صحابہ مفتی کا درجہ رکھتے تھے، جن سے لوگ اپنے مسائل پوچھتے اور فتوے لیا کرتے تھے، ان مفتیان میں ایک بہت بڑے مفتی حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ بھی ہیں۔ (2)

---

1 ...ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ، مناقب اہل بیت النبی، صفحہ:858، حدیث:3795۔

2 ...احکام فی اصول الاحکام، جز:5، جلد:3، صفحہ:151۔

❁ ہم اَلحمدُلِلّٰہ! حنفی ہیں۔یعنی امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی تقلید کرتے ہیں۔ امامِ اعظم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ حضرت عبد اللّٰہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے فتووں پر عمل کرتے ہیں، اُنہی کے فتاویٰ جات کی تشریح آپ نے کی یوں کہہ سکتے ہیں کہ فقہ حنفی اصل میں فیضانِ عبد اللّٰہ بن مسعود ہے۔

❁ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: جو بندہ قرآن کی ایسے تِلاوت کرنا چاہتا ہے، جیسے قرآن نازِل ہوا تو اسے چاہیے اس طرح پڑھے، جیسے عبد اللّٰہ بن مسعود پڑھتے ہیں۔[1]

❁ ایک حدیث شریف میں فرمایا:

رَضِیتُ لِاُمَّتِیْ مَا رَضِیَ لَهَا ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ

ترجمہ: میں اپنی اُمّت کے لیے ہر اس بات پر راضی ہوں، جس پر اِبْنِ اُمِّ عَبْد (یعنی عبد اللّٰہ بن مسعود) راضی ہیں۔[2]

❁ حضرت عبد اللّٰہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی پنڈلیاں مبارک قدرے بارِیک تھیں، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے آپ کی پنڈلیوں کے مُتَعَلِّق فرمایا:

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ، لَهُوَ اَثْقَلُ فِی الْمِیزَانِ مِنْ اُحُدٍ

ترجمہ: یعنی اس ذات کی قسم، جس کے قبضے میں میری جان ہے! یہ پنڈلیاں (روزِ قیامت) میزانِ عمل پر اُحُد پہاڑ سے بھی زیادہ وزنی ہوں گی۔[3]

---

1 ... ابن ماجہ، المقدمہ، فضل عبد اللّٰہ بن مسعود، صفحہ:36، حدیث:138۔

2 ... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الفضائل، ماذکر فی عبد اللّٰہ بن مسعود، جلد:7، صفحہ:521، حدیث:7۔

3 ... مسند ابو داود طیالسی، جلد:1، صفحہ:278، حدیث:353۔

آپ دیکھیے! حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ کو کیسی بلند شانیں عطا ہوئی ہیں، سُوال یہ ہے کہ ان کو یہ شانیں ملیں کہاں سے؟ کیسے مِلیں؟ ❁ نمازیں تو دیگر صحابہ بھی پڑھتے تھے ❁ روزے تو دیگر صحابہ بھی رکھتے تھے ❁ سارے ہی صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نیک، پرہیز گار، متقی بلکہ اَہْلِ تقویٰ کے امام و پیشوا ہیں۔ تو حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ کو یہ خاص شانیں کیسے نصیب ہوئیں؟ جواب سنیے! حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ کو ایک خاص سعادت نصیب تھی، ایک خاص قسم کی خِدْمت آپ بجالایا کرتے تھے، آپ کا لقب ہے: صَاحِبُ النَّعْلَيْنِ وَ الْوِسَادَةِ یعنی **نَعْلَیْن شریف** اور تکیہ مبارَک اُٹھانے والے صحابی۔[1]

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جب بھی کہیں تشریف لے کر جاتے حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا تکیہ مبارَک اُٹھائے ہوئے ساتھ ساتھ خِدْمت میں حاضِر رہتے، جیسے ہی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کہیں تشریف رکھنے کا اِرادہ فرماتے، حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ آگے بڑھ کر گورے گورے، پیارے پیارے، عرش کی آنکھوں کے تارے مقدّس، مبارَک پاؤں سے **نَعْلَیْن شریف** اُتارتے، اپنے پاس مَحْفُوظ کر لیتے، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت مبارَک میں تکیہ پیش کرتے، پھر جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُٹھنے اور کہیں تشریف لے جانے کا اِرادہ فرماتے تو آپ آگے بڑھ کر پاؤں مقدّس میں **نَعْلَیْن شریف** پہنانے کی سَعَادت پاتے اور تکیہ اپنی حفاظت میں لے لیا کرتے تھے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ وہ خِدْمت ہے، جس کی برکت سے حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ

---

[1]... مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، جلد:4، صفحہ:376، حدیث:5434۔

اللہ عنہ کو وہ شانیں عطا ہوئیں، جو کسی اور کو عطا نہ ہوئیں۔ علّامہ یُوسُف بن اِسْماعِیل نبہانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ لکھتے ہیں:

اِنِّی خَدَمْتُ مِثَالَ نَعْلِ الْمُصْطَفٰی | لِاَعِیْشَ فِی الدَّارَیْنِ تَحْتَ ظِلَالِھَا
سَعِدَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ بِخِدْمَۃِ نَعْلِہٖ | وَ اَنَا السَّعِیْدُ بِخِدْمَتِیْ لِمِثَالِھَا[1]

ترجمہ: میں نقشِ نعلِ پاک کا خادِم ہوں، تاکہ میں دونوں جہان میں اِس نقشِ پاک کے سائے میں رہوں۔ جیسے حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ **نَعْلَیْن شریف** کی خِدْمت کر کے سَعَادتوں کی معراج کو پہنچ گئے، (اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!) میں نقشِ نعلِ پاک کی خِدْمت سے سعادت پا جاؤں گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! اب دیکھیے اعلیٰ حضرت کا شعر؛

تمہارے ذرّے کے پَرتَو سِتار ہائے فلک

یعنی اے پیارے آقا، محبوب مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے دَرُ کے خادِم، آپ کے سچّے عاشقوں کی یہ شان ہے کہ ❁ آسمانِ عِلْم و عَمَل ہو یا ❁ آسمانِ عظمت و وِلایَت ❁ آسمانِ عزّت و تقویٰ ہو یا ❁ آسمانِ امامت و پیشوائی، آپ کے دَر کے خادِم، آپ کے سچّے عاشق ہر آسمان پر سِتاروں کی مانند چمکتے دمکتے نظر آتے ہیں۔

نَعْلَیْن شریف سِلائی کرنے والے

حضرت اَبُو سعید خُدرِی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ محفلِ نُور سجی ہوئی تھی، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے درمیان

1 ... سعادۃ الدارین، صفحہ: 454۔

تشریف فرماتھے اور بات آیندہ آنے والے وقتوں کی شروع ہو گئی۔

یہ بھی بڑے کمال کی بات ہے، بعض دفعہ شیطان عِلْمِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مُتَعَلِّق دِلوں میں وسوسے ڈال رہا ہوتا ہے، آپ اَحادِیث پڑھیے! پتا چلے گا کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی محافِل میں بہت مرتبہ مستقبل کے تذکرے ہوتے تھے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آیندہ آنے والے وقتوں کے حالات ایسے بتایا کرتے تھے، جیسے اپنی آنکھوں سے ملاحظہ فرمارہے ہوں۔

خیر! محفلِ نُور سجی تھی، آیندہ آنے والے وقتوں کی بات شروع ہوئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جیسے قرآنِ کریم کے نُزول کے حوالے سے (یعنی لوگوں کو یہ منوانے کے لیے کہ قرآن واقعی اللہ پاک کا کلام ہے) مجھے جنگیں کرنی پڑیں، بہت کوشش و محنت کرنی پڑی، ایسے ہی ایک وقت آئے گا، ایک شخص قرآنِ کریم کی تفسیر و تشریح اور اس کے دُرُست معانی کے حوالے سے جنگیں کرے گا۔

اِس محفل میں حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ حاضِر تھے، آپ کھڑے ہوئے، عرض کیا: اَنَا ھُوَ یَا رَسُوۡلَ اللہ؟ یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! کیا وہ شخص میں ہوں؟ فرمایا: نہیں۔ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کھڑے ہوئے، عرض کیا: کیا وہ میں ہوں؟ فرمایا: نہیں، تم بھی نہیں ہو۔ بلکہ

وَلٰکِنۡ خَاصِفُ النَّعۡلِ

ترجمہ: یہ وہ شخص ہے جو اس وقت میرے **نَعۡلَیۡن شریف** کو سِلائی لگارہا ہے۔

حضرت اَبُو سعید خُدرِی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے

حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کو اپنے **نَعْلَیْن شریف** دیئے تھے اور اُس وقت وہ ان کو سلائی کر رہے تھے۔[1]

سُبْحٰنَ الله! پتا چلا: حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ جن کی شانیں انتہائی اُونچی ہیں ❁ وہ علی جو شیرِ خُدا ہیں ❁ وہ علی جو شہرِ عِلْم کا دروازہ ہیں ❁ وہ علی جو وِلایت کے بادشاہ ہیں ❁ وہ علی جو فاتحِ خیبر بھی ہیں ❁ شیرِ مَرحَب شِکَن بھی ہیں ❁ وہ علی جن کی محبّت اِیْمان کی نشانی ہے ❁ وہ علی جنہیں دیکھنا عبادت ہے ❁ وہ علی جو خود جنّتی، جن کے شہزادے جنّتی نوجوانوں کے سردار ہیں، وہ مولائے کائنات، علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ بھی **نَعْلَیْنِ مصطفےٰ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت اَنْجام دینے والوں میں ہیں۔

آپ اندازہ لگایئے! **نَعْلَیْن شریف** کو سِلائی لگانے کی خِدْمت انجام دینے والوں کی ایسی شان ہے تو غارِ ثَور میں خِدْمتِ سرکار کے لیے جان کی بازی لگا دینے والے صدیقِ اکبر کی شان کا عالَم کیا ہو گا...؟

بیاں ہو کس زباں سے مرتبہ صِدِّیقِ اکبر کا	ہے یارِ غار محبوبِ خدا صِدِّیقِ اکبر کا
خدا اِکرام فرماتا ہے اَتْقٰی کہہ کے قرآں میں	کریں پھر کیوں نہ اِکرام اَتْقِیا صِدِّیقِ اکبر کا
گدا صِدِّیقِ اکبر کا خدا سے فَضْل پاتا ہے	خدا کے فَضْل سے میں ہوں گدا صِدِّیقِ اَکْبر کا[2]

مولیٰ! اسے خُوشیاں نصیب فرما

علّامہ اَبُوسعید نیشاپُوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: روایت ہے کہ اَنْصار سے تَعَلُّق رکھنے والا ایک چھوٹا بچہ تھا، ظاہِر ہے کہ یہ بھی صحابی تھے، ان کا اندازِ عشق دیکھیے کیسا تھا: عمر

1 ...ابن حبان، کتاب اخبارہ عن مناقب الصحابۃ، ذکر قتال علی... الخ، صفحہ: 1853، حدیث: 6937۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 76-77 ملتقطًا۔

اگرچہ چھوٹی تھی مگر عشق میں درجۂ کمال کو پہنچے ہوئے تھے، ان کی عادت تھی کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے رستے میں بیٹھ جاتے، جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مسجد میں جاتے ہوئے وہاں سے گزرتے تو پیچھے پیچھے چَل پڑتے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مسجد پہنچ کر جب اپنے **نَعْلَیْن شریف** اُتارتے تو یہ فوراً اُنہیں اُٹھاتے، اپنے کپڑوں سے صاف کرتے اور اپنے پاس رکھ لیتے، جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم واپس تشریف لے جانے لگتے تو اپنے ہاتھوں سے **نَعْلَیْن شریف** پیش کرتے۔

چند دِن تک ایسے ہی ہوتا رہا، آخِر دریائے کرم جوش پر آیا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پُوچھا: بیٹا! تم کون ہو؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اَنْصار میں سے ہوں؟ فرمایا: **نَعْلَیْن شریف** کی ایسی خِدمت کا کس نے کہا ہے؟ عرض کیا: مجھے کسی نے بھی نہیں کہا، بَس دِل میں محبّت جاگی کہ یُوں خِدمت کرکے آپ کو خُوشی پہنچاؤں، لہٰذا خُوشی پہنچانے کی سَعادت پارہا ہوں۔ یہ سُن کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کے لیے ہاتھ اُٹھا دیئے اور دُعا کی: اے اللہ پاک! اس بچے نے مجھے خُوش کرنے کی کوشش کی، اسے دُنیا اور آخرت کی خُوشیاں عطا فرمادے۔[1]

جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعلِ پاکِ حضور | تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں[2]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! نَعْلَیْنِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی بھی کیا نِرالی شان ہے، جو چند روز کے لیے ہی ان کی خِدمت کی سعادت پالے، دونوں جہان کی خوشیاں سمیٹ لیتا ہے۔

---

1 ...شرف المصطفٰی، جلد:4، صفحہ:536۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:188۔

رِضائے اِلٰہی پانے کا نسخہ

حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے ساتھ تشریف فرما تھے، جب محفل شریف برخاست ہوئی یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُٹھنے کا ارادہ فرمایا تو ایک چھوٹی عمر کے صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فورًا آگے بڑھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے **نَعْلَیْنِ شَرِیْفَیْن** اُٹھائے اور خِدْمت میں حاضِر کر دیئے! دریائے کرم جوش پر آیا، فرمایا: تُو نے اللہ پاک کی رِضا چاہی، اللہ پاک تم سے راضی ہو گیا۔

راوِی کہتے ہیں: دُعائے مصطفٰے کی برکت سے ان صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے بڑی پُر سکون زندگی گزاری، آخر شہادت کا رُتبہ پا کر اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہوئے۔[1]

وہ بھی تھے جنہوں نے خدمت کی اُس نعلِ پاکِ مُحَمَّد کی
اُن روشن قسمت والوں کا یہ تاجِ سعادت کیا کہنا...!!

پیارے اسلامی بھائیو! یہ **نَعْلَیْنِ مصطفٰے** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان ہے، جو لمحہ بھر کو ان کی خِدْمت بجالاتا ہے، دونوں جہان کی بھلائیاں سمیٹ لیتا ہے۔

انبیائے کرام علیہم السَّلام اور ادبِ نعلِ پاک

یہ تَو میں نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے چند واقعات عرض کیے، اب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سب سے افضل اُمّتیوں یعنی بلند شان والے انبیائے کرام علیہم السلام کے ارشادات سنیے!

1... مسند بزار، جلد:13، صفحہ:314، حدیث:6912۔

❁ اللہ پاک کے نبی حضرت یحیٰ علیہ السّلام جو بلند شان والے نبی ہیں، ایک مرتبہ آپ نے لوگوں کو جمع کیا اور پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کے چرچے کیے، آپ کے الفاظ مبارَک آج بھی انجیل میں موجود ہیں، جن کا انگلش ترجمہ یوں کیا گیا ہے، آپ نے فرمایا:

He That Cometh after me is mightier then I

یعنی اے لوگو! سُن لو...!! وہ نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جو میرے بعد تشریف لائیں گے، وہ مجھ سے بھی کہیں زیادہ طاقت والے ہیں۔

Whose shoes I am not worthy to bear

یعنی وہ اس شان والے ہیں کہ میں ان کے نَعْلَیْنِ شَرِیْفَیْن اُٹھانے کے لائق بھی نہیں ہوں۔

ضروری وضاحت: یاد رہے! انجیل شریف آسمانی کتاب ہے، اس پر اِیْمان لانا ضروری ہے، البتہ! اب جو انجیل کے نام سے بائبل ملتی ہے، یہ اَصْل آسمانی کتاب نہیں ہے، اس میں لوگوں نے بہت رَدّ و بدَل کر دیئے ہیں، دُشمنانِ خُدا اور سول نے اس میں سے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تعریفیں مٹانے کی بہت کوشش کی ہے مگر

مٹ گئے، مٹتے ہیں، مِٹ جائیں گے اعدا تیرے
نہ مٹا ہے، نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا [1]

❁ اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے مُتَعَلِّق روایت ہے، ایک مرتبہ آپ علیہ السّلام

1...حدائقِ بخشش، صفحہ:29۔

سے رسولوں کے تاجدار، مکی مدنی سرد ار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کے مُتَعَلِّق پوچھا گیا، آپ نے فرمایا:

اِنَّہٗ نَبِیُّ آخِرِ الزَّمَانِ، وَاِنِّیۡ لَاَرۡجُوۡ اَنۡ اَکُوۡنَ اَھۡلًا لِاَنۡ اَحُلَّ شِرَاكَ نَعۡلِہٖ

ترجمہ: وہ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہیں، میں اُمّید کرتا ہوں کہ مجھے اُن کے نَعۡلَیۡنِ شَرِیۡفَیۡن کے تسمے کھولنے کا شرف نصیب ہو جائے۔

اللہ! اللہ...!! یہ بلند شانوں والے انبیائے کرام علیہم السَّلام ہیں ❁ حضرت یحیٰ علیہ السَّلام کی شانیں قرآنِ کریم میں بیان ہوئیں ❁ حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام بیماروں کو شفا دینے والے ❁ اندھوں کو بینا کرنے والے ❁ کوڑھیوں کو ہاتھ لگا کر اچھا کرنے والے ❁ مٹی کے پرندوں میں پُھونک مار کر زندہ کرنے والے ❁ مُردے جِلانے والے، ایسی بلند شان والے نبی ہیں مگر ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کن الفاظ کے ساتھ بیان فرمارہے ہیں۔ پھر ہم کیوں نہ کہیں؛

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی | سب سے بالا و والا ہمارا نبی
خَلق سے اولیا، اولیا سے رُسُل | اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی
ملکِ کونین میں انبیا تاجدار | تاجداروں کا آقا ہمارا نبی (1)

نقشِ نعل پاک کی برکات

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے نبی، اچھے نبی، سچے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے نَعۡلَیۡنِ شَرِیۡفَیۡن کی تو کیا ہی اُونچی شان ہو گی، آپ کی **نَعۡلَیۡن شریف** کا نقش مبارک جو عام مِل جاتا

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 138-139 ملتقطاً۔

ہے، اس کی بھی ایسی ایسی برکات ہیں کہ بس کیا بتاؤں۔

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں نے نعلِ پاک کے موضوع پر کافی کام کیا ہے۔ میں نے اِس طرح کی حکایات بھی جمع کیں ہیں جو صَدیوں پُرانے بزرگوں نے اپنی کتابوں میں لکھی ہیں مثلاً ❁ ایک عمارت گِری جس کی ایک دیوار پر نقشِ نعلِ پاک بناہوا تھا تو وہ دیوار ترچھی کھڑی ہوگئی اور غالباً اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا جبکہ شاید باقی دیواریں گِر گئیں تھیں[1] ❁ اِسی طرح 20 یا 25 سال پُرانی بات ہے کہ میں ایک بار ہوائی جہاز میں کہیں جارہا تھا تو ایک عام ماڈرن آدمی میرے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، میں نے اس سے سَلام کر کے تعلقات بنائے تاکہ اُسے سمجھا سکوں۔ میں نے اسے دعوتِ اسلامی کے بارے میں بتایا تو وہ مجھے نقشِ نعلِ پاک کا کارڈ دِکھا کر کہنے لگا: آپ لوگوں کے پاس یہی ہوتا ہے اور میرے پاس بھی یہی ہے، پھر اُس نے اپنا قصہ بتاتے ہوئے کہا: میں ایک بار کہیں جارہا تھا تو راستے میں پانی جمع تھا جس میں میری کار پوری ڈوب گئی یہاں تک کہ بالکل پانی میں غائب ہوگئی، میری جیب میں نقشِ نعلِ پاک کا کارڈ تھا جس کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میری کار پھر سے اُبھر گئی اور میں باہر نکل گیا۔ اس شخص کو نقشِ نعلِ پاک پر اتنا اِعتماد اِس لیے تھا کیونکہ نقشِ نعلِ پاک کو میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے نسبت ہے اور بات بھی ساری نسبت ہی کی ہے۔ دیکھیے! جب پولیس والا بچا سکتا ہے، ہتھیار بچا سکتا ہے، تو نعلِ پاک کا نقش اللہ پاک کی عطا سے کیوں نہیں بچا سکتا؟ یاد رہے! اصل میں بچانے والا اللہ پاک ہی ہے، باقی سب اَسباب ہوتے ہیں جیسا کہ ڈاکٹر بھی علاج کر کے دوائی کے ذَریعے بچاتا ہے تو اِس طرح دُنیا عالَمِ اَسباب ہے۔ رِوایات میں یہ بھی ہے کہ ہر شخص پر بچانے والے **مُحَافِظِیْن**

---

1 ... فتح المتعال فی مدح النعال، الباب الرابع خواص و منافع ... الخ، صفحہ: 470-471 ملخصًا۔

فرشتے مُقرَّر ہوتے ہیں جو آنکھوں اور پورے وجود کو بچاتے ہیں اور وہ دِن رات تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ بندہ گِرتے گِرتے سنبھل جاتا ہے یا تیز رفتار گاڑی آتی ہے اور ایک دَم کوئی ایسا کرشمہ ظاہر ہوتا ہے جس کی وجہ سے بندہ وہاں سے ہٹ جاتا ہے اور یوں وہ بچ جاتا ہے تو دراصل اُسے بچانے والے فرشتے ہوتے ہیں جو اس کی حفاظت کر رہے ہوتے ہیں اور یہ سب اللہ پاک کی عطا سے ہی ہوتا ہے۔ نقشِ نعلِ پاک بھی اللہ پاک کی عطا سے حفاظت کا سبب بنتا ہے لہٰذا اس میں وَسوسے پالنے کی ضَرورت نہیں ہے۔ (1)

❁ حضرتِ علّامہ امام احمد تِلِمسانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: مجھے ایک قابلِ اعتبار شخص نے اپنا واقعہ بیان کیا ہے کہ ایک مَرتبہ مجھے ایک شدید مَرض لاحق ہوا جس کی وجہ سے قریب تھا کہ میں مر جاتا، اللہ پاک نے مجھے اِلہام فرمایا یعنی میرے دِل میں ڈالا کہ نقشِ نَعْلَیْنِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وَسیلے سے دُعا کروں، چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ پاک نے مجھے شِفا عطا فرمادی ❁ اِسی طرح ایک اور حکایت نقل کرتے ہیں کہ مجھے بعض قابلِ اِعتماد اَحباب نے بتایا کہ انہوں نے کئی مَرتبہ ایسے ممالک کا سفر کیا جن کے راستوں پر ہر وقت چوروں ڈاکوؤں کا خوف رہتا تھا اور عام طور پر کوئی بھی مُسافر ان کی لوٹ مار سے بچ نہیں پاتا تھا مگر چونکہ ان کے پاس نقشِ نَعْلَیْن ہوتا تھا لہٰذا کئی مَرتبہ ان کا چوروں ڈاکوؤں سے سامنا ہوا لیکن اِس کی بَرَکت سے اللہ پاک نے اُنہیں ان کے شر سے مَحفُوظ رکھا۔ (2)

لاعلاج مرض سے شفا مل گئی

علّامہ تِلِمسانی لکھتے ہیں: شیخ عبد الخالق مالکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ ایک بزرگ ہوئے ہیں، فرماتے ہیں:

---

1 ... نقشِ نعلِ پاک کی برکات کی حکایات، صفحہ: 1-2۔
2 ... فتح المتعال فی مدح النعال، الباب الرابع خواص و منافع... الخ، صفحہ: 472۔

ایک مرتبہ مجھے ایک پھوڑا نکل آیا، نہ جانے کیسا پھوڑا تھا، ٹھیک ہونے کو ہی نہیں آتا تھا، بہت ڈاکٹرز کو دکھایا مگر کسی کی سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ یہ کیا ہے؟ جب سمجھ نہ آتا تو عِلاج بھی نہ ہو پاتا۔ میں بہت تکلیف میں تھا۔ ایک دِن اچانک مجھے نقشِ نعلِ پاک کی برکات یاد آئیں۔ چنانچہ میں نے نقشِ نعلِ پاک اپنے زَخم پر رکھا اور اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی: اے اللہ پاک! وہ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جن کے نعلِ پاک کا یہ نقش ہے، ان کے صدقے مجھے شفا عطا فرما۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! نقشِ نعلِ پاک کی برکت سے اُس لاعِلاج پھوڑے سے مجھے نجات مل گئی۔

جہاز بچ گیا

علّامہ تِلِمْسَانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جنہوں نے **نَعْلَیْن شریف** کے فضائل پر کتاب لکھی ہے، آپ اپنا واقعہ لکھتے ہیں، فرماتے ہیں: 1027 ہجری کی بات ہے، میں بحری جہاز پر سفر کر رہا تھا، راستے میں ایک جگہ سمندر بہت طغیانی پر تھا، سیلاب کے تیز ریلے سے ہمارے جہاز کے کئی تختے بھی ٹُوٹ گئے۔ اب بَس موت آنکھوں کے سامنے نظر آ رہی تھی، جتنے سمندری سفر کے تجربہ کا لوگ تھے، سب نے اُمّید چھوڑ دی کہ اب ہمیں موت سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ فرماتے ہیں: اس وقت میرے پاس نقشِ نعلِ پاک موجود تھا، میں نے وہ نقش مبارَک جہاز کے کپتان کے پاس بھیجا اور کہا: اسے پاس رکھ کر جہاز چلاتے جائیے!

اَلحمدُ لِلّٰہ! نقشِ پاک کی برکت فوراً ظاہِر ہوئی اور ہمارا جہاز اُن سیلابی ریلوں سے بحفاظت گزر گیا۔[1]

ہو دفعِ بلا، مرضوں کو شفاء اور فتح و نصرت بَرْاَعْدا
یہ اُس کا اثر، یہ فیض اُس کا یہ اُس کی برکت کیا کہنا

1... فتح المتعال فی مدح النعال، الباب الرابع خواص ومنافع...الخ، صفحہ: 472۔

سینے سے لگا، آنکھوں میں بسا، سر پر اسے رکھ کر مانگ دُعا
ہاں! اُس کے توسل سے بُرہاؔں، کُھل جائے گی قسمت کیا کہنا

پیارے اسلامی بھائیو! نقشِ نعلِ پاک کی اور بھی بہت برکتیں ہیں جو علمائے کرام نے کتابوں میں لکھی ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ نقشِ نعلِ پاک اپنے پاس رکھیں ❁ عمامہ شریف میں رکھ لیں ❁ ٹوپی کے اندر سلائی کروالیں ❁ نہیں تو جیب میں ادب کے ساتھ رکھ لیجیے! گھر میں لٹکائیے! ❁ دِیواروں پر لگائیے! ❁ بلکہ مشورہ ہے کہ گھر کے ہر فرد کو الگ الگ نقشِ پاک دے دیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آفتوں اور بلاؤں سے حفاظت رہے گی۔

انبیائے کرام کے نعلین باعثِ سکون ہوتے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے قرآنِ مجید میں، دوسرے پارے کے آخر میں تابُوتِ سکینہ کا ذِکْر فرمایا ہے، ہُوا یہ کہ حضرت طالوت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو بنی اسرائیل کا بادشاہ مُقَرَّر کیا گیا، بنی اسرائیل نے اس فیصلے کی مخالفت کی کہ طالوت تو غریب ہیں، یہ بادشاہ کیسے بن سکتے ہیں؟ اس پر اس وقت کے نبی حضرت شمویل عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ کے حکم سے فرمایا:

اِنَّ اٰیَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ (پارہ:2، سورۃ بقرہ:248)

تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ تابوت آجائے گا جس میں تمہارے ربّ کی طرف سے دلوں کا چین ہے

یہاں تابوت کے اَنْدر موجود چیزوں کو اللہ پاک نے سَکِیْنَہ فرمایا، اس صندوق میں کیا تھا؟ یہ بھی قرآنِ کریم ہی سے پوچھ لیجیے، ارشاد ہوتا ہے:

وَ بَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ

تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور مُعَزَّز موسیٰ اور مُعَزَّز

ہارون کی چھوڑی ہوئی چیزوں کا بقیہ ہے۔ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:248)

تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس تابوت میں توریت شریف کی تختیوں کے ٹکڑے، حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کے کپڑے، آپ کے نَعْلَیْنِ شَرِیْفَیْن (یعنی مُبارَک جوتے)، حضرت ہارون عَلَیْہِ السَّلام کا عمامہ اور ان کی لاٹھی مُبارَک تھی۔ بنی اسرائیل کو کوئی مشکل پیش آتی تو وہ اس تابوت کو سامنے رکھ کر دُعا کرتے، ان کی دُعا قبول ہوتی، اس تابوت کی برکت سے انہیں جنگوں میں فتح ملتی تھی۔[1]

سُبْحٰنَ الله! اندازہ لگایئے! جب حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کے نَعْلَیْنِ شَرِیْفَیْن کی یہ برکت ہے کہ قرآنِ کریم انہیں سکونِ دِل کا سبب قرار دیتا ہے، اِس کی برکت سے مشکلات ٹلتی ہیں، دُعائیں قبول ہوتی ہیں اور جنگوں میں فتح نصیب ہوتی ہے تو جو حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کے بھی آقا ہیں یعنی ہمارے نبی، پیارے نبی، سچّے نبی، اچھے نبی آخری نبی، مُحمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم؛ آپ کے نَعْلَیْنِ شَرِیْفَیْن اور ان کا نقشِ پاک کیوں دِل کے سکون اور چین، مشکلات کے حل اور دُعاؤں کی قبولیت کا سبب نہیں ہو گا۔

تجربہ شاہد ہے کہ اَلحمدُ لله! نقشِ نعلِ پاک کی برکات نصیب ہوتی ہیں۔ لہٰذا نقشِ پاک اپنے پاس رکھنے کی ضرور عادت اپنا لیجیے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! اللہ پاک نے چاہا تو بیماریوں سے شفا ملے گی، تنگدستیوں سے نجات ملے گی، آفتوں سے چھٹکارا نصیب ہو گا اور اللہ پاک نے چاہا تو پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار بھی عطا ہو گا۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:2، سورۂ بقرہ، تحت الآیۃ:248، جلد:1، صفحہ:373، بتغیر۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! درست اسلامی عقائد سیکھنے، عمل کا جذبہ پانے، نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن حاصِل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں خوب حصّہ لیجیے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں برکتیں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **نیک اعمال** رسالے کے ذریعے اپنا جائزہ لینا بھی ہے۔

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍۚ (پ28، سورۂ حشر:18)

تَرجَمہ کنزُالعِرفان: اور ہر جان دیکھے کہ اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے۔

❁ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اپنا مُحاسَبَہ اور مرنے کے بعد کے لیے عَمَل کرے[1] ❁ اپنی اِصلاح کرنے اور خود کو شیطان سے بچانے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم اپنی عادات، اپنے کردار اور اپنے اَعْمَال کا جائزہ لیا کریں۔

دورِ حاضِر میں امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہم العَالِیَہ نے اپنا جائزِہ لینے کا آسان طریقہ دیا ہے: **رسالہ نیک اَعْمَال** ❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کے لیے **نیک اَعْمَال رسالے** میں 72 سوال جواب لکھے ہیں ❁ ہر سوال کے نیچے 30 خانے ہیں ❁ روزانہ سوال پڑھ کر اپنا جائزہ لینا ہوتا اور خانے بھرنے ہوتے ہیں ❁ دُرُست اسلامی زِندگی گزارنے کا یہ بہترین نسخہ ہے ❁ اس کے ذریعے نہ جانے کتنوں کی اِصلاح ہو چکی ہے۔

آپ بھی یہ رسالہ خریدیئے! روزانہ اپنا جائزِہ لیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ

[1] ...ترمذی، صفحہ:583، حدیث:2459بتغیر قلیل۔

ہو گا ❁ اَخلاق سنوریں گے ❁ کردار اچھا ہو گا ❁ عادات بہتر ہوں گی ❁ نیکیوں پر استقامت ملے گی ❁ گُناہوں سے نفرت ہو گی ❁ دِل روشن ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی نصیب ہو گی ❁ عشقِ رسول میں اِضَافہ ہو گا ❁ روحانیت ملے گی اور ❁ فِکْرِ آخرت نصیب ہو گی۔

آیئے ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

روزانہ جائزہ لینے کا انعام

ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! مجھے نیک اعمال سے پیار ہے اور اِس کے ذریعے روزانہ اپنا جائزہ لینے کا میرا مَعْمُول ہے۔ ایک بار میں دعوتِ اسلامی کے قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ صوبہ بلوچستان (پاکستان) کے سفر پر تھا۔ اِسی دَوران مجھ گنہگار پر کرم ہو گیا۔ ہوا یوں کہ رات کو جب سویا تو قسمت انگڑائی لیکر جاگ اُٹھی، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لے آئے، ابھی جلووں میں گُم تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا جو قافلے میں روزانہ نیک اعمال کے رسالے سے اپنا جائزہ لیتے ہیں میں انہیں اپنے ساتھ جنّت میں لے جاؤں گا۔

شکریہ کیوں کر ادا ہو آپ کا یا مصطفیٰ | کہ پڑوسی خُلد میں اپنا بنایا شکریہ

Muslim's Funeral (غسلِ میت و کفن دفن) ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دَعْوَتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل ایپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل ایپلی کیشن ہے: **Muslim's Funeral** (مُسلِم فیوزَرل) اس موبائل ایپلی کیشن میں ❁ مَیِّت کے غُسل و کفن اور دفن وغیرہ کے مُتَعَلِّق اہم ترین مَعْلُومات

فراہم کی گئی ہیں ❁ ایک خاص بات یہ کہ مَیِّت کو غُسل کیسے دینا ہے؟ ❁ کفن کیسے پہنانا ہے؟اس کے عملی طریقہ کے لیے *Animated Videos* بھی شامل ہیں۔❁ اس کا ایک بہت اہم فیچر یہ بھی ہے کہ اس میں آپ کو اپنے ملک اور شہر کے بڑے ذمہ داران کے نمبر بھی مل جائیں گے جن پر رابطہ کرکے آپ کفن دفن کی فی سبیل اللہ خدمات حاصل کرسکتے ہیں۔

آپ بھی یہ موبائل ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کرلیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❀ **پیارے اسلامی بھائیو!** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ ربیع الاوّل شریف، کے مدنی مذاکروں کا سلسلہ جاری ہے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! 13 ربیع الاوّل تک امیر اہلسنّت دامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی سے براہِ راست یہ مدنی مذاکرے فرمائیں گے، عاشقانِ رسول (جن سے ہوسکے وہ) عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی میں تشریف لاکر ان مدنی مذاکروں میں شامِل ہوں، چاہیں تو اپنے اپنے علاقوں میں اجتماعی طور ان مدنی مذاکروں کو دیکھنے کا اہتمام فرمائیں۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکروں میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں۔ ❀ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **اربعینِ عطّار (قسط:4)** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب

کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! ❀ مکتبۃُ المدینہ نے سب سے آخری نبی ، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت، اور بہترین زندگی کے خوبصورت واقعات اور معجزات پر مشتمل زبردست کتاب؛ **سیرت مصطفےٰ** اور **سیرت مصطفےٰ جانِ رحمت** شائع کی ہے۔ آپ کتاب **سیرت مصطفےٰ، 1180 روپے** جبکہ کتاب **سیرت مصطفےٰ جانِ رحمت۔ 450 روپے** میں مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ٹیلی تھون کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی قرآن وسنّت کی عالمی سطح پر خدمات کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کے لیے فلاحی کام بھی سرانجام دے رہی ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! ❀ کنزالمدارس بورڈ کے نام سے دعوتِ اسلامی کا اپنا تعلیمی بورڈ ہے ❀ تقریباً **24 ہزار 200 سے زائد** جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز، فل اور شارٹ ٹائم) قائم ہیں، جن میں تقریباً **5 لاکھ 97 ہزار سے زائد طلبا و طالبات** حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تخصُّصات (Specialization)، فرائض علوم اور دیگر کورسز کر رہے ہیں ❀ اب تک تقریباً **24 دار الافتاء اہلسنت** قائم کئے جاچکے ہیں جن میں شرعی رہنمائیوں کی تعداد ماہانہ **اوسطاً 30 ہزار** ہے ❀ **المدینۃُ العلمیہ** (اسلامِک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے، اَلحمدُ لِلّٰہ! اس شعبے کے تحت اب تک **2209 کتب و رسائل** پر کام ہو چکا ہے۔ ❀ سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر مجموعی طور فالوورز کی تعداد تقریباً **7 کروڑ 27 لاکھ** ہو چکی ہے ❀ ایف جی آر ایف کے تحت **87 ہزار 452** خون کی بوتلیں عطیہ کی جاچکی ہیں، **1 کروڑ**

سے زائد افراد کی امداد ہو چکی ہے، ہیلتھ کیئر سنٹر سے 1 لاکھ سے زائد افراد فائدہ حاصل کر چکے ہیں جبکہ قریباً35 لاکھ پودے لگائے جاچکے ہیں۔

ان کاموں اور دعوتِ اسلامی کے جملہ دِینی و فلاحی کاموں کو جاری وساری رکھنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اربوں روپے کے اخراجات ہیں۔ ان اخراجات کو پورا کرنے کے لیے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! 6 ستمبر 2026 کو ہونے جارہا ہے: ٹیلی تھون۔ اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجیے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کام میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اجتماعِ میلاد و جلوسِ میلاد میں شرکت کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا یومِ میلاد تشریف لا رہا ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت شبِ میلاد عظیمُ الشّان اجتماعِ میلاد ہوتا ہے، جس میں نعت خوانی بھی ہوتی ہے، بیان بھی ہوتا ہے اور آقا کے دیوانے اپنے آقا و مولا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر خوب جھوم جھوم کر درودِ پاک کے نذرانے پیش کرتے، اور صلوۃ و سلام پڑھتے ہوئے صبح بہاراں کا استقبال کرتے ہیں، آپ بھی اس اجتماع میں اور بارہویں شریف کو ہونے والے جلوسِ میلاد میں لازمی شرکت کیجیے گا! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ خوب درود پاک پڑھنے

۞ نعتیں سننے ۞ اپنے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذکرِ خیر سننے اور خوب خوب آمدِ مصطفےٰ کے نعرے لگانے کی سعادت حاصل ہو گی۔

آمنہ چمکی تیری قسمت	مرحبا! صد مرحبا!	گود میں آئی ربّ کی رحمت	مرحبا! صد مرحبا!
آئے تاجدارِ رسالت	مرحبا! صد مرحبا!	آئے جہاں میں جانِ رحمت	مرحبا! صد مرحبا!
صاحبِ عظمت و شان و شوکت	مرحبا! صد مرحبا!	سب سے بڑی اللہ کی نعمت	مرحبا! صد مرحبا!

ربیع الاوّل شریف کے موقع پر ہزاروں اسلامی بھائی قافلوں کے مسافر بنتے ہیں، آپ بھی سنّتیں سیکھنے سکھانے، نیکی دعوت کی دھومیں مچانے اور بھرپور طریقے سے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ ولادت منانے کے لیے قافلے میں سفر کیجیے۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ یعنی جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

حُسنِ اخلاق سُنَّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): ایمان میں زیادہ کامل وہ ہیں جن کے اخلاق

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

اچھے ہوں۔[1] (2): حُسنِ اخلاق سے بہتر مسلمان کو کوئی چیز نہیں دی گئی۔[2]

اے عاشقانِ رسول! حُسنِ اخلاق سُنّتِ مصطفےٰ ہے۔ ❁ حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی اور ملنساری کا برتاؤ فرماتے ❁ نہ کبھی ڈانٹتے، نہ جھڑکتے ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو دیکھ کر مسکراتے، ان سے، ان کے بچوں سے خوش طبعی فرماتے، بچوں کو گود مُبارَک میں بٹھا لیتے ❁ مریضوں کی عیادت فرماتے ❁ مجلس میں کبھی پاؤں پھیلا کر نہ بیٹھتے ❁ سلام میں پہل فرماتے ❁ سب کو اچھے نام سے پکارتے ❁ دوسرے کی بات نہ کاٹتے تھے۔

اللہ پاک ہمیں بھی اَخلاقِ مصطفےٰ اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

بنا دو صبر و رضا کا پیکر | بنوں خوش اخلاق ایسا سرور
رہے سدا نرم ہی طبیعت | نبیِّ رحمت شفیعِ اُمّت

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت **مولانا الیاس قادری** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سُنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...ابو داود، کتاب السنہ، باب دلیل علی زیادۃ الایمان، صفحہ:737، حدیث:4682۔
2 ...شعب الایمان، باب فی حُسنِ خلق، جلد:6، صفحہ:235، حدیث:7992۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

﴿5﴾ قربِ مصطفٰے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1... کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔